آزادی کے بہت سے متوالوں نے ہجرت کے جذبہ سے سرشار ہوکر وطن عزیز کو خیرباد کہا اور افغانستان کی سنگلاخ وادیوں کو اپنا مسکن بنالیا آزادی کے ان پرجوش مجاہدین میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے اور ان کی یہ جدوجہد "تحریک ہجرت" کے نام سے جنگِ آزادی کی تاریخ کا ایک اہم باب بن گئی جناب شاہد حسین خان نے اس تحریک کے بارے میں مختلف معلوماتی مضامین اور دستاویزات کو زیرنظر کتابچہ میں یکجا کر دیا ہے جن میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کا مضمون بھی شامل ہے اس مفصل مضمون میں اس دور کے سیاسی حالات اور تقاضوں کے تناظر میں تحریک ہجرت کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے مقالہ کے مختلف پہلوؤں سے اختلاف کی گنجائش موجود ہے تاہم یہ تحریکِ آزادی کے ایک اہم باب کو منظرِ عام پر لانے کی قابلِ قدر کوشش ہے جس سے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے احباب کو ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

مناقبِ صحابہؓ

تالیف : ڈاکٹر محمد اسماعیل میمن مدنی

صفحات : ۱۹۰

کتابت وطباعت معیاری

ناشر : مکتبہ مدنیہ ۱۷ اردو بازار لاہور۔

جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جاں نثار صحابہؓ کے ساتھ امت کو محبت وعقیدت اور اطاعت ووفاداری کا تعلق رکھنے کا حکم دیا ہے اور متعدد احادیث میں حضرات صحابہ کرامؓ کو تنقید واعتراض کا ہدف نہ بنانے کی تلقین کرتے ہوئے ان کے بارے میں بدگمانی اور بدگوئی کو قیامت کی نشانیوں میں شمار کیا ہے۔

دین کے سب سے پہلے حاملین اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے براہِ راست شاگرد ہونے کے باعث حضرات صحابہ کرامؓ کو اُمت مسلمہ میں جو اعزاز ومقام ملا ہے وہ کسی اور طبقہ کو حاصل ہے نہ ہوسکتا ہے حتیٰ کہ باقی لوگوں کے ایمان وعمل کی قبولیت کے لیے حضرات صحابہ کرامؓ کے ایمان وعمل کو کسوٹی اور معیار قرار دیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو ان کے دین سے بیگانہ کرنے کے خواہش مند عناصر نے ہر دور میں اس کسوٹی اور معیار کو مشکوک ومشتبہ کرنے کی کوشش کی ہے ظاہر بات ہے کہ جب کسی چیز کی پرکھ اور جانچ کا معیار ہی ناقابلِ اعتبار

بقیہ صفحہ نمبر ۵ پر